سپین اور ارجنٹائن کے وفود کی ملاقات

بعد ازاں سپین اور ارجنٹائن (Argentina) سے آنے والے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

☆ سپین سے آنے والے ایک ممبر پارلیمنٹ نے عرض کیا کہ میں کوشش کرتا ہوں کہ اقلیتوں کی مشکلات دور کروں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے۔

☆ سپین سے آنے والے ایک جرنلسٹ نے سوال **کیا کہ گزشتہ دنوں یہاں دہشت گردی کے واقعات ہوئے ہیں۔ جماعت احمدیہ کس طرح ایسے واقعات کی مذمت کرتی ہے؟**

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:**۔ ہم تو ہمیشہ ہی دہشتگردی کی مذمت کرتے ہیں اور ہم صرف مذمّت ہی نہیں کرتے بلکہ یہ واضح کرتے ہیں کہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے یہ اسلام کے خلاف ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں نے مختلف ممالک کی پارلیمنٹس میں اور مختلف تقاریب اور پیس کانفرنسز میں اپنے ایڈریسز میں نہ صرف دہشتگردی کی مذمت کی ہے بلکہ اسلام کی پُرامن تعلیم کی روشنی میں اس کا حل بھی بتاتا ہوں۔ اسی طرح میں نے دنیا کے مختلف لیڈرز کو خطوط بھی لکھے ہیں کہ ہم کس طرح امن کا قیام کرسکتے ہیں۔

☆ ارجنٹائن سے ایک نو احمدی بزرگ آئے تھے۔ وہ کہنے لگے:

مجھے بہت خوشی ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمارے ملک کے لئے ایک مبلغ بھجوا رہے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہمارے ملک میں بھی اسلام احمدیت کی تبلیغ ہو۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ اسی لئے مبلغ بھجوا رہا ہوں کہ وہاں اسلام کا پیغام پھیلے۔

☆ سپین کے سابق ممبر آف پارلیمنٹ Jose Maria Alonso (خوسے ماریہ الونسو) صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

اس جلسہ کی سب سے اہم چیز خلیفۃ المسیح کا پیغام تھا جس میں خلیفہ نے بتایا کہ اگر مسلمان دنیا میں تبدیلی لے کر آنا چاہتے ہیں تو یہ تبدیلی پیار، محبت اور امن کے ذریعہ سے ہی آسکتی ہے۔ خلیفۃ المسیح نے واضح طور پر فرمادیا کہ کوئی کسی کو زبردستی مسلمان نہیں بناسکتا۔ اگر اللہ تعالیٰ سب کو زبردستی مسلمان بنانا چاہتا تو تمام بنی نوع انسان کو مسلمان ہی پیدا کرتا۔ اس لئے کسی پر کوئی بھی مذہب زبردستی ٹھونس نہیں سکتے۔

☆ پیدرو آباد، سپین سے تعلق رکھنے والے Daily Cordoba کے رپورٹر Rafael (رَفائیل) بھی اس وفد میں شامل تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے بہت موزوں رہا۔ اس انٹرنیشنل جلسہ میں ہمیں واضح طور پر پتہ چل گیا کہ جماعت احمدیہ کی سوچ بہت moderate ہے۔ جماعت احمدیہ کی وجہ سے اسلام کا اصل رُخ لوگوں کے سامنے آرہا ہے جو کہ اعلیٰ اخلاقی اقدار، اخوت، اور ہر قسم کی شدت پسندی کے خلاف جہاد کی تعلیم پر مشتمل ہے۔

☆ ایک اخباری رپورٹر کی اہلیہ Maria Del Carmen (ماریہ ڈیل کرمن) بھی ان کے ساتھ آئی تھیں۔ موصوفہ کہتی ہیں:

میں پہلے بھی اس جلسہ میں شامل ہوچکی ہوں۔ اس مرتبہ ہم نے پھر مشاہدہ کیا کہ یہ جلسہ اپنے شاملین کے اندر روحانی تبدیلی پیدا کرنے والا تجربہ ہے۔ ہمیں اپنے اختلافات کے بجائے اپنی اچھائیوں کو دیکھنا چاہئے اور اِس جلسہ میں ہمیں یہی چیز نظر آتی ہے۔

☆ ارجنٹائن سے آنے والے مہمان اخباری رپورٹر (Pablo Pla) پَبلو پِلا صاحب بھی وفد کا حصہ تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جلسہ سالانہ میں شمولیت بہت ہی شاندار تجربہ تھا۔ اس جلسہ کی وجہ سے مجھ پر شدت پسندی، انتہاپسندی، عورت اور دیگر مذاہب کے بارہ میں جماعت احمدیہ کے نظریہ کا پتہ چلا۔

مجھے یہ سُن کر بہت حیرت ہوئی کہ جماعت احمدیہ ملینز کی تعداد میں ہے اور اس سال بھی چھ لاکھ سے زائد لوگوں نے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔

خلیفۃ المسیح کے ساتھ ہماری ملاقات بھی بہت زبردست رہی۔ وہ ہمارے ساتھ بہت پیار، محبت اور عزت کے ساتھ پیش آئے۔ مجھے جماعت احمدیہ کی یہ بات بہت اچھی لگی کہ پیار، محبت، امن، عدل، مذہبی رواداری ان کے بنیادی اصول ہیں۔ اس جلسہ میں شامل ہونے کے بعد مجھ پر احمدیوں کے خیالات واضح ہوگئے۔ میں جماعت احمدیہ کا پیغام پھیلانے کے لئے آپ کے ساتھ ہوں۔ میں جس چینل کو represent کرتا ہوں اس کو دیکھنے والوں کی تعداد چار ملین سے زیادہ ہے۔ میں اپنے چینل پر آپ کا پیغام دکھاؤں گا۔

سپین اور ارجنٹائن کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات آٹھ بجکر 25 منٹ تک جاری رہی۔ بعد ازاں وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔